گھر کو جنت کا نمونہ کیسے بنایں

کفر کے راستے پر چل کر اسلام کبھی نہیں آسکتا ۔ گھر کو جنت کا نمونہ بنانے کے لیے یہ بحد ضروری ہے کہ اللہ کے احکام پر پورا عمل کیا جاۓ ۔ موجودہ دور کے فتنے نے دکھی انسانوں کو چکر میں ایسا پھنسا دیا ہے کہ اب کسی کے پاس صحیح بات سنّے کا بھی وقت نہیں ہے ۔

اللہ کا فرمان تو ہے کہ جس نے ایک جان بچاۓ اس نے ساری دنیا بچاۓ ۔ جبکہ حلالہ پیر نے اس امت کو قرآن سے ہٹا کر منگھرٹ قصے کہانیوں اور ضعیف حدیثوں کے ذریع گھر گھر فساد کی جڑ بو دی ہے جو اب تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا ہے ۔ ساس بہو میں کبھی نا ختم ہونے والے جھگڑے ڈال دیۓ اور شوہر کی نافرمانی بھی کوٹ کوٹ کر بھر دی ۔ اب گھر جنت کا نمونہ نہیں بلکہ جہنم کا ایک گڑھا نظر آتا ہے ۔ حلالہ پیر اور چیلے جال بیچھاۓ شکار پھنسنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں ۔

ہر گھر کو جنّت کا نمونہ بنانے کے لیے یہ بحد ضروری ہے کہ قرآن فہمی کو عام کیا جاۓ اور سنی سناۓ باتوں سے مکمل پرہیز کیا جاۓ ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہاۓ مہارت سے ایک خفیہ سازش کے زریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔ آپ سبھی سے گزارش ہے کہ یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچایں اور ثواب دارین حاصل کریں ۔ شکریہ ۔

Irshad Mahmood